سوال

(907) بیوی کے شرعی پردہ کرنے پر شوہر کا اعتراض کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شادی شدہ مرد جس کی بیوی اوبچے ہیں، بیوی چاہتی ہے کہ شرعی پردہ کرے، مگر شوہر اس پر اعتراض کرتا ہے۔ آپ اسے کیا نصیحت کرنا چاہیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم اس مرد کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ اللہ سے ڈرے اور شکر کرے کہ اسے اس طرح کی صالحہ بیوی ملی ہے جو اللہ کے حکم پر عمل کرنا چاہتی ہے، جس میں اس کی اپنی حفاظت اور فتنوں سے سلامتی ہے، جبکہ اللہ عزوجل کا بھی یہی حکم ہے کہ خود بچو اوراپنے گھر والوں کو بچاؤ:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ قُوٓا۟ أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا ٱلنَّاسُ وَٱلْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَـٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ ٱللَّهَ مَآ أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ٦ ... سورة التحريم

''اے ایمان والو!اپنے آپ کو اوراپنے گھر والوں کو آگ سے بچا لو، اس کا ایندھن انسان ہیں اور پتھر۔ اس پر بڑے ترش رو اور قوی فرشتے مقرر ہیں، جو اللہ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کرتے۔ وہی کچھ کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کواپنے گھر والوں کا مسئول اور ذمہ دار بنایا ہے۔ فرمایا:

الرجل راع فی اہلہ ومسؤل عن رعیتہ (صحیح بخاری، کتاب الوصایا، باب تاویل قول اللہ تعالیٰ من بعد وصیة یوصی بھا، حدیث: 2600۔ صحیح مسلم، کتاب الامارة، باب فضلة الامام العادل وعقوبة الجائز، حدیث: 1829 وسنن الترمذی، کتاب الجھاد، باب الامام، حدیث: 1705۔)

''مرد اپنے گھر والوں کا ذمہ دار ہے اور ان کے متعلق پوچھا جائے گا۔''

تو اس شوہر کو کس طرح لائق ہے کہ اپنی بیوی کو مجبور کرے کہ شرعی لباس چھوڑ کر حرام لباس اپنا لے، جو خود اس مرد کے لیے فتنے کا باعث ہوگا۔ اس آدمی کو اپنی ذات میں اور گھر والوں کے متعلق اللہ سے ڈرنا چاہیئے، بلکہ اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیئے کہ اسے اس طرح کی صالحہ بیوی کی نعمت عنایت فرمائی ہے۔ اور اس بیوی کے لیے بھی قطعاً جائز نہیں ہے کہ شوہر کی بات تسلیم کرے۔ کیونکہ خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی کوئی اطاعت نہیں ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر 637

محدث فتویٰ